سوال

(273) دعائے قنوت ہاتھ اٹھا کر پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی نماز میں یا وتر کی نماز میں جو دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ اٹھا کر پڑھے تو دعا کے اختتام پر ہاتھ پھیرے یا سجدے میں جاوے۔ دونوں میں سے کون سا عمل صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اٹھا کر بھی جائز ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ بندہ جب ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو قبول خدا کرتا ہے۔ منہ پر ہاتھ پھیرنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ اس کو مذہبی حکم نہ جانے تو پھیرے

اگرچہ خصوصاً نہیں عموم میں آجاتا ہے۔ "کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیہ فی الدعاء لم یحطھما حتی یمسح بھما وجھہ" (رواہ ترمذي مشکوٰة ص 170) (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی نماز میں یا وتر کی نماز میں جو دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ اٹھا کر پڑھے تو دعا کے اختتام پر ہاتھ پھیرے یا سجدے میں جاوے۔ دونوں میں سے کون سا عمل صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اٹھا کر بھی جائز ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ بندہ جب ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو قبول خدا کرتا ہے۔ منہ پر ہاتھ پھیرنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ اس کو مذہبی حکم نہ جانے تو

پھیرے

اگرچہ خصوصا نہیں عموم میں آجاتا ہے۔ "كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع يديه فى الدعاء لم يحطهما حتى يمسح بهما وجهه" (رواه ترمذي مشكواة ص170) (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص468

محدث فتویٰ

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01ص468

محدث فتویٰ